ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات

13-July-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

13 جولائی، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...شیطان مَرْدُود کی موت
- ✿...مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی طاقت
- ✿...پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مَلَکُ الموت سے ملاقات
- ✿...نزع کے وقت آسانی دِلانے والے اَعْمال

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ شیخ احمد بن ثابِت مَغرِبی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے قِبلہ رُخ درودِ پاک کے موضوع (**Topic**) پر مضمون کو ترتیب دے رہا تھا، اِسی دوران مجھے نیند آنے لگی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک سُنسان جگہ (**Deserted Place**) پر ہوں جہاں کوئی عمارت (**Building**) نہیں کچھ لوگ جامع مسجد کے دروازے پر موجود ہیں اور باقی مسجد کے اندر...، میں اندر گیا اور اِن کے درمیان بیٹھ گیا، وہاں میں نے ایک حَسین و جمیل نوجوان (**Good-looking Young man**) کو دیکھا، جس کے چہرے پر نیک بختی کے آثار نمایاں تھے۔ میں نے کہا: آپ کا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: میرا نام رومان ہے اور میں اللہ رَحمٰن کے مَلائکہ میں سے ہوں۔ اس پر میں نے سوال کیا: تو پھر آپ آدمیوں میں کیوں آئے ہیں؟ فرمایا: یہ سب آدمی نہیں بلکہ فِرِشتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: حُضُور! یہ تو فرمائیں کہ ان فِرِشتوں میں کون کون ہیں؟ فرمایا: ان میں حضرتِ جبرائیل، حضرتِ میکائیل، حضرتِ اِسرافیل اور حضرتِ عزرائیل (یعنی ملک الموت) علیہم السَّلام ہیں۔ میں نے (دیگر فرشتوں سے مُلاقات کی سعادت پانے کے بعد) عرض کیا: میں حضرتِ عزرائیل (یعنی ملک الموت) عَلَیْہِ السَّلَام کی زِیارت کرنا چاہتا ہوں۔ فوراً ایک صاحِب اُٹھے، وہ بھی نہایت حسین

تھے، فرمایا: میں اللہ پاک کا بندہ عزرائیل ہوں۔ میں نے حضرتِ عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کیا: میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کا واسِطہ دے کر التجا کرتا ہوں کہ آپ میری جان نکالتے وَقت مجھ پر نرمی فرمائیں۔ فرمایا: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرو۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! اس واقعے سے پتہ چلا کہ دُرودِ پاک پڑھنے کے جہاں اور بے شمار فضائل و برکات ہیں، وہیں اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ کثرت سے دُرودِ پاک پڑھنے والے کی روح نکلتے وقت بھی آسانی ہو گی۔ اگر دُرودِ پاک کی برکت سے موت کے وقت رُوح کے جسم سے جدا ہونے میں نرمی و آسانی نصیب ہو جائے تو یقین جانیے یہ بہت ہی سستا سودا ہے، اس سے کبھی بھی غفلت (*Carelessness*) نہیں کرنی چاہئے۔

جان نکلے تو اس طرح نکلے ۔۔۔ تجھ پر اے غمزدوں کے یار درود
دل میں جلوے بسے ہوئے تیرے ۔۔۔ لب سے جاری ہو بار بار درود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ۔۔۔ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

---

1 ...سعادۃ الدارین، الباب الرابع، اللطیفۃ السادسۃ، صفحہ: 124-125 ملخصًا۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 125۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوحی، باب کیف کان بدء الوحی ...الخ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان مَرْدُود کی موت

حضرت اَحْنَف بن قیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مُلاقات کے لئے مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوا، میں نے وہاں دیکھا کہ لوگ حلقہ بنائے بیٹھے ہیں اور حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ دَرْس دے رہے ہیں۔ اس وقت حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے یہ واقعہ سُنایا، فرمانے لگے: جب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کا آخری وقت آیا تو حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام آپ کے پاس حاضِر ہوئے، اس وقت حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے اللہ کریم! شیطان میرا دُشْمن ہے، تُونے اسے قیامت تک کے لئے مہلت عطا فرمائی ہے، جب وہ مجھ پر موت طارِی ہوتے دیکھے گا تو ہنسے گا۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ جنّت میں تشریف لے جائیں گے جبکہ آپ کے دُشْمن شیطان کو ایک وقت تک کے لئے اسی دُنیا میں رہنا ہوگا، جب اُس کی مہلت ختم ہو گی تو وہ اگلے پچھلوں کی تکلیف کے برابر موت کی تکلیف اُٹھائے گا۔

اب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: مجھے بتائیے! شیطان پر موت کیسے طاری ہو گی؟ جب حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کو شیطان مردُود کی موت کے بارے میں بتایا تو آپ نے کہا: رَبِّ حَسْبِیْ حَسْبِیْ یعنی اے اللہ کریم! مجھے یہ کافی

ہے، میں اس پر راضی ہوں۔

(حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ اتنا بیان کر کے خاموش ہو گئے جبکہ) لوگوں پر دہشت طاری تھی، کسی نے پوچھا: اے کعب الاحبار رَضِیَ اللہُ عنہ! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے! شیطان پر موت کیسے طاری ہو گی؟ حضرت کعبُ الْاَحبار رَضِیَ اللہُ عنہ نے پہلے تو بتانے سے اِنْکار کیا، پھر فرمایا: جب دُنیا اپنے اِخْتتام پر ہو گی، صُور پُھونکے جانے کے بالکل قریب ہو گا، اس وقت لوگ بازاروں میں ہوں گے، کچھ آپس میں باتیں کر رہے ہوں گے، کچھ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے، کچھ خریداری میں مَصْرُوف ہوں گے کہ اچانک زور دار دھماکے جیسی آواز آئے گی، اسے سُن کر آدھے لوگ بے ہوش ہو کر گِر جائیں گے، پھر 3 دِن تک انہیں ہوش نہیں آئے گا، باقی آدھے لوگوں کی عقل جواب دے جائے گی اور وہ پاگل (**Mental**) ہو کر رہ جائیں گے۔

ابھی لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ زمین و آسمان کے درمیان بجلی گرجنے جیسی زور دار آواز گونجے گی، اس کے ساتھ ہی دُنیا فنا (**Destroy**) ہو جائے گی۔ یہ وہ وقت ہے جس وقت تک شیطان کو مہلت دی گئی ہے، اب اللہ پاک حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دے گا: اے مَلَکُ الموت! میں نے اگلے پچھلوں کی گنتی کے برابر تمہارے مددگار بنائے، تجھ میں تمام اَہْلِ زمین و اَہْلِ آسمان کی طاقت رکھ دی گئی، آج تمہیں غضب کا لباس پہنایا جا رہا ہے، آج میرے غضب کے ساتھ شیطان کے پاس پہنچو اور اسے موت کا مزہ چکھاؤ اور آج تک جتنے جِنّوں اور انسانوں پر موت کی تکلیفیں طاری ہوئی ہیں، ان سب کی تکلیفوں کے مجموعے سے بھی کئی گُناہ زیادہ تکلیف اس مَرْدُود پر طاری کر دو۔

اس کے ساتھ ہی داروغۂ جہنّم کو جہنّم کے دروازے کھول دینے کا حکم ہو گا، پھر

حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام ایسی خوفناک شکل کے ساتھ شیطان کے پاس آئیں گے کہ اگر آپ کی اس شکل و صُورت کو زمین و آسمان والے دیکھ لیں تو برف کی طرح پگھل جائیں۔ حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام شیطان کو جِھڑکیں گے، آپ کے جھڑکنے کی آواز ایسی گرجدار ہو گی کہ اگر مشرق و مغرب والے اسے سُن لیں تو اُن کی عقل کام کرنا چھوڑ دے۔ یہ ہیبت ناک منظر دیکھ کر شیطان بھاگے گا، حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام فرمائیں گے: اے خبیث! رُک جا! تُو نے آج تک جتنوں کو گمراہ کر کے جہنّم تک پہنچایا ہے، آج تمہیں ان سب کی تکلیف کے برابر تکلیف میں مبتلا کیا جائے گا۔ تُو نے کتنی لمبی زِندگی پائی، کتنوں کو گمراہ کیا، کتنوں کو جہنّم میں پہنچایا، وہ سب جہنّم میں تیرا انتظار کر رہے ہیں، تیری مہلت ختم ہوئی، اب بھاگ! کہاں تک بھاگے گا۔

اس وقت شیطان مردُود کو بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں مِل رہی ہو گی، یہ پاگلوں کی طرح کبھی مشرق(**East**) کی طرف جائے گا، کبھی مغرب(**West**) کی طرف جائے گا، کبھی سمندر (**Ocean** اَوشَن)میں غوطہ لگائے گا مگر جہاں بھی پہنچے گا، حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام اسے سامنے ہی ملیں گے۔ اسی طرح بھاگتے دوڑتے حضرت آدم علیہ السّلام کے مزار پر پہنچے گا اور کہے گا: اے آدم! تمہاری وجہ سے ہی میں مردُود ہوا، کاش! تُم پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے۔

اللہ اکبر! کیسا خبیث ہے! ایسی حالت میں بھی اپنے گُناہ کا الزام دوسروں پر ڈال رہا ہو گا۔ خیر! اب یہ بھاگتا دوڑتا اس جگہ آئے گا، جہاں پہلی بار مَردُود ہو کر زمین پر اُترا تھا، یہاں زمین آگ کی طرح دہک رہی ہو گی، جہنمیوں کو ہانکنے والے فرشتے اسے گھیر لیں گے اور اسے کانٹے دار زنجیروں میں جکڑ دیا جائے گا، اب جب تک اللہ پاک چاہے گا یہ نزع کے دَرد

اور تکلیف میں مبتلا رہے گا، پھر حضرت آدم و حوا علیہما السَّلَام کو اُٹھا کر کہا جائے گا: اے آدم! اے حوّا! یہ ہے تمہارا دُشمن...!! دیکھ لو کیسے عذاب میں گرفتار ہے، جب وہ اس بدبخت مردُود کو حالتِ نزع میں تڑپتے، تکلیف کے سبب لوٹ پوٹ ہوتے دیکھیں گے تو کہیں: رَبَّنَا قَدْ اَتْمَمْتَ عَلَیْنَا النِّعْمَۃَ اے ہمارے رَبّ! (ہمارے دُشمن کو ایسی سزا دے کر) تُو نے ہم اپنی نعمت تمام کر دی۔ آخر شیطان مردُود تڑپ تڑپ کر موت کے گھاٹ اُتر جائے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! شیطان مردُود کی کیسی مٹی پلید ہو گی، کیسی ہولناک سزاؤں میں مبتلا ہو گا، یہ تو ابھی صِرف نزع کی کیفیت کا بیان ہے، روزِ قیامت جہنّم میں اس مردُود کو جو سزا (***Punishment***) ہو گی، اس کا بیان کون کر سکتا ہے...؟؟ جانتے ہیں اس مردُود کو یہ سزا کیوں ملے گی؟ اس کا ایسا بھیانک انجام (***Tragic End***) کیوں ہو گا؟ اس لئے کہ اس بدبخت نے اللہ پاک کے نبی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی گستاخی کی، نبی کے مقابلے میں تکبُّر کیا، اللہ پاک کا نافرمان ہوا، اللہ پاک کے حکم کے سامنے اس مردُود نے اپنی عقل دوڑائی، جس کے سبب ذِلّت و رُسوائی اس کا مُقدَّر ہو گئی۔

آدم کو شرف ایسا مِلا، آدمی اَشرفِ خلق ہوا | ان کو خلیفہ حق نے کیا، تاجِ کرامت سر پہ رکھا
لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

واسطہ یہ اس نُور کا تھا، حضرتِ انساں قبلہ بنا | سارے فرشتوں نے سجدہ پیشِ صفیُّ اللہ کیا
لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

پاک گروہِ مُقدّس کا، ایک علّامہ مُعلِّم تھا | قومِ جن سے تھا پیدا، تھا اسے غرّہ عِبادت کا
لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

---

1 ...تَنْبِیْہُ الْغَافِلِیْن، باب الحکایات، صفحہ: 360 ملتقطاً۔

جب سجدہ کا حکم ہوا، سب نے کِیا اس نے نہ کیا	اور متکبر نے یہ بکا، یہ مٹی میں انگارا

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ

اس کو آب و گِل سوجھا، منکر ہو کر شیطان بنا	جن کے سبب وہ حکم ہوا، اس نے وہ نُور نہیں دیکھا

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ (1)

وضاحت: اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو بلند مقام عطا فرمایا، آپ اور آپ کی اَوْلاد کو اَشْرَفُ المخلوقات (یعنی ساری مخلوق میں زیادہ عزّت والا) بنایا، آپ کو اپنا خلیفہ کیا، یہ ساری عِنایات اس نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے تھیں، جو اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیشانی میں رکھا تھا، اسی نُور کی برکت تھی کہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا، فرشتوں کی اس پاک جماعت میں شیطان بھی تھا، اسے اپنی عبادت پر غرور تھا، جب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدے کا حکم ہوا تو سب فرشتوں نے سجدہ کیا، شیطان نے نہ کیا، اس بد بخت نے تکبّر کیا، بولا: میں آگ سے بنا ہوں، آدم کو مٹی سے بنایا گیا ہے۔ یہ بد بخت شیطان عقل کا اندھا تھا، اسے یہ تو نظر آیا کہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کا جسم پاک مٹی سے بنایا گیا ہے مگر یہ دِکھائی نہ دیا کہ ان کی پیشانی میں نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم روشن ہے۔

اللہ پاک ہمیں غرور و تکبر سے محفوظ فرمائے، ہمیشہ نیک لوگوں کا، نبیوں، ولیوں کا بااَدب رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

حضرت ملکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کا قُرب رکھنے والے بُلند رُتبہ فرشتے ہیں، آپ کا نامِ پاک ہے: عزرائیل (یعنی اللہ پاک کا فرمانبردار)۔ آپ رُوحیں

---

(1)...سامانِ بخشش، صفحہ:44۔

قبض کرنے پر مُقرَّر ہیں اور اس میں ذَرَّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے، جب جس کا آخری وقت آجاتا ہے، ایک لمحے کی بھی مہلت دیئے بغیر اس کی رُوح قبض کر لیتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ۠ ﴿۱۱﴾ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:11)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف واپس کئے جاؤ گے۔

عَلَّامہ قرطبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ❁ حضرت عزرائیل (یعنی ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام) اتنے بڑے ہیں کہ آپ کا سَر آسمان میں اور پاؤں زمین پر ہیں ❁ آپ کے بہت سارے مدد گار فرشتے بھی ہیں، جن کی تعداد اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے ❁ روایات میں ہے: دوسرے فرشتوں پر آپ کا رُعب بیٹھا ہوا ہے، یہاں تک کہ حامِلِیْنِ عرش (یعنی عرشِ اعظم اُٹھانے والے فرشتے) جب انہیں دیکھتے ہیں تو بہت خوف زدہ ہو جاتے ہیں[1] ❁ حضرت ملکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی عمر بہت لمبی ہے، حضرت محمد بن کعب قُرظی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سب سے آخر میں (یعنی جب زمین و آسمان والی سب مخلوق یہاں تک کہ حضرت جبرائیل و میکائیل اور عرش اُٹھانے والے فرشتے بھی موت کا ذائقہ چکھ لیں گے، اس وقت) حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو موت آئے گی، اللہ پاک انہیں فرمائے گا: یَامَلَكَ الْمَوْتِ مُتْ! اے موت کے فرشتے! تُو بھی مَر جا۔ یہ سُن کر حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام ایک زوردار چیخ ماریں گے اور وفات پا جائیں گے۔[2]

1 ...التذکرۃ للقرطبی، باب ماجاء ان للموت سکرات...الخ، جز:1، صفحہ:19 ملتقطًا۔
2 ...کتاب الاہوال ابن ابی دنیا، صفحہ:92، حدیث:58 بتغیر قلیل۔

مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی طاقت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو بے پناہ طاقتوں سے نوازا ہے۔ روایات میں ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: اے ملک الموت! اگر زمین میں وباء (**Pandemic**) پھیلی ہو، لوگ دھڑا دھڑ مر رہے ہوں، اس حالت میں ایک آدمی مغرب میں ہے، ایک مشرق میں ہے، اس وقت آپ کیا کرتے ہیں (یعنی ان دونوں کی رُوح ایک ہی ساتھ کیسے قبض کرتے ہیں)؟ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: میں اللہ پاک کے حکم سے رُوحوں کو بُلاتا ہوں تو وہ میری 2 انگلیوں کے درمیان آجاتی ہیں۔[1]

ایک مرتبہ حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: کیا ہر جاندار کی رُوح آپ ہی قبض کرتے ہیں؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: آپ تو اس وقت میرے پاس ہیں جبکہ لوگ پُوری دُنیا میں پھیلے ہوئے ہیں؟ عرض کیا: اللہ پاک نے دُنیا میرے اختیار میں دے دی ہے، یہ میرے لئے ایسے ہی ہے جیسے آپ کے سامنے ایک تھالی رکھ دی جائے تو آپ اس میں سے جو چاہیں اُٹھا لیتے ہیں، ایسے ہی میں دُنیا میں جہاں سے جس کی رُوح نکالنا چاہوں نکال لیتا ہوں۔[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس سے معلوم ہوا؛ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر وناظِر ہیں یعنی آپ جہاں بھی رہیں، پُوری دُنیا کو ہر وقت اپنے سامنے دیکھتے ہیں۔ اس

---

1 ... احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، الباب الثالث ... الخ، جلد:4، صفحہ:565، ملتقطاً۔

2 ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، ملک الموت واعوانہ، جلد:5، صفحہ:469، حدیث:246۔

سے اندازہ لگائیے کہ جب ایک فرشتے کی طاقت کا یہ حال ہے تو فرشتوں کے بھی آقا، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا عالَم کیا ہو گا۔

پیارے آقا کی ملک الموت سے ملاقات

حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: مِعْراج کے دُولہا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج کی رات جب آسمانوں کی سَیر فرما رہے تھے، اس دوران چوتھے آسمان پر آپ نے ایک فرشتے کو بیٹھے دیکھا، ایک بڑی تختی اُن کے سامنے رکھی تھی، قریب ہی ایک بڑا درخت تھا، جس کی ٹہنیاں مشرق سے مغرب تک پھیلی ہوئی تھیں، وہ فرشتہ اُس درخت کی طرف غور سے دیکھتا جا رہا تھا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: یہ فرشتہ کون ہے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ لذّتوں کو مٹانے والے، دوستوں کو جُدا کرنے والے، عورتوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم بنانے والے، اُونچے اُونچے محلّات (**Palaces**) کو وِیران اور قبرستان کو آباد کرنے والے یعنی ملکُ الموت حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں۔

پھر حضرت جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے کہا: اے عزرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام)! یہ اگلوں پچھلوں کے سردار، محبوبِ رَبِّ غفّار حضرت مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ یہ سُن کر حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام اُٹھے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سلام لیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے گلے ملنے کی سَعادت پائی اور فرطِ محبّت میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانی چُوم کر اپنے قریب بیٹھنے کی درخواست کی۔ پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا اِرادہ رکھتے ہیں (یعنی میرے لئے کیا حکم

ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جو تختی آپ کے سامنے رکھی ہے، یہ کیا ہے؟ عرض کیا: اللہ پاک نے ساری مخلوق کی رُوحیں میرے قبضے میں دِی ہیں، اس تختی پر ان کی تفصیلات (**Details**) لکھی ہیں، اس کے ذریعے میں اُن کا حساب رکھتا ہوں۔

پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: یہ اتنا بڑا درخت کیا ہے؟ عرض کیا: اس درخت (**Tree**) کے پتّے مخلوق کی تعداد کے برابر ہیں، کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جس کے نام کا پتّا اس درخت میں نہ ہو، جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو اس کے نام کا پتّا پِیلا (**Yellow**) ہو جاتا ہے، اس سے میں جان لیتا ہوں کہ فُلاں شخص بیمار ہے۔ پھر آپ نے ایک پیالہ دِکھا کر عرض کیا: جب پتّا پِیلا ہوتا ہے تو میں اس پیالے کا پانی اس پر چِھڑکتا ہوں، اگر پتّا اپنی اَصل رنگت (**Original Colour**) پر آجائے تو مطلب کہ وہ آدمی اس بیماری سے شِفا پالے گا، اگر پتّا پہلی رنگت پر نہ آئے بلکہ کالا (**Black**) ہو جائے تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ اس کی موت کا وقت آگیا ہے۔ میں اس پتّے کو دیکھتا رہتا ہوں، جب وہ درخت سے گرتا ہے تو مطلب کہ اس کی موت کا وقت آگیا ہے، پھر اگر وہ شخص نیک ہو تو میں اس کے پاس اچھی شکل و صُورت میں جاتا ہوں اور اس کی رُوح قبض کر کے راحت اور خُوشبو میں رکھتا ہوں، اگر وہ گنہگار ہو تو اس کے پاس خوفناک شکل میں جاتا ہوں، وہ مجھے دیکھ کر چِلّاتا ہے: اے ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام! میرے گُناہ بڑھ گئے، میرا اَعْمال نامہ گُناہوں سے سیاہ ہو گیا، آہ! اب وقتِ رخصت آ چکا ہے، مجھے کچھ مہلت دیجئے! تاکہ میں اللہ پاک کے حُضُور کچھ آنسو بہالُوں، تھوڑا وقت دیجئے کہ میں گُناہوں سے توبہ کرلُوں۔ میں کہتا ہوں:

ناممکن...!! یہ تو بالکل ناممکن بات ہے۔ پھر میں اس کی رُوح قبض کرلیتا ہوں۔[1]

دِلا غافل نہ ہو یکدم یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بُھول کر سامان چلنے کا
زمیں کی خاک پر سونا ہے اینٹوں کا سرہانا ہے
عزیزا! یاد کر جس دِن کہ عزرائیل آئیں گے
نہ جاوے کوئی تیرے سنگ اکیلا تُونے جانا ہے
غُلامؔ اک دَم نہ کر غفلت، حیاتی پر نہ ہو غرَّہ
خُدا کی یاد کر ہر دَم کہ جس نے کام آنا ہے

کون موت کو زیادہ یاد رکھتا ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! اس عبرتناک روایت سے معلوم ہوا: ہم میں سے ہر ایک کی موت کا وقت مُقرَّر ہے، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام ہر دَم ہماری جانِب تَوَجُّہ لگائے بیٹھے ہیں، جب جس کا وقت آجائے، پھر ایک لمحے کی بھی مہلت نہیں دیتے، فورًا اس کی رُوح قبض کرلیتے ہیں۔ آہ! افسوس! ہم اس حقیقت (**Reality**) کو جانتے بھی ہیں، مانتے بھی ہیں مگر جانتے بوجھتے انجان بنتے ہیں، غفلت میں پڑے رہتے ہیں، یاد رکھئے! ہم موت کو یاد کریں یا نہ کریں، ہم نیک اَعْمال کر کے آخرت کی تیاری کریں یا نہ کریں، موت بہر حال آئے گی اور آکر ہی رہے گی، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے نہ پہلے کسی کو مہلت دی ہے، نہ ہمیں دیں گے۔ لہٰذا عقل مند وہی ہے جو زِندگی ہی میں موت کو یاد رکھے اور اس کے لئے تیاری کرتا رہے۔ پارہ:29، سورۂ ملک، آیت:2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ (پارہ:29، سورۂ ملک:2)

ترجمہ کنزُالعِرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے۔

---

1 ...سُلْوَةُ الْعَارِفِین، باب ذکر ملک الموت، جلد:2، صفحہ:212-215 ملتقطًا۔

عُلَمائے کرام نے اس آیت کا ایک معنٰی یہ بتایا کہ اللہ پاک نے زِندگی اور موت کو پیدا کیا تاکہ تمہاری جانچ ہو کہ تم میں سے کون موت کو یاد رکھتا اور اس کے لئے خوب تیاری کرتا ہے؟[1]

موت کی تیاری کرو!

صحابیٔ رسول حضرت طارِق مُحارِبی رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: یَا طَارِقُ اِسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ الْمَوْتِ یعنی اے طارق! مرنے سے پہلے موت کی تیاری کرلو...!![2]

آخرت کی کرو جلد تیاریاں
موت آ کر رہے گی تمہیں بے گماں
موت کا دیکھو اِعلان کرتا ہوا
سُوئے گورِ غریباں جنازہ چلا
کہتا ہے: جامِ ہستی کو جس نے پیا
وہ بھی میری طرح قبر میں جائے گا
تم اے بوڑھو سنو! نوجوانو سنو!
اے ضَعیفو سنو! پہلوانو سنو!
موت کو ہر گھڑی سر پہ جانو سُنو!
جلد توبہ کرو میری مانو سنو!
بھائیو! سب گناہوں سے مُنہ موڑ دو
ناتا تم نیکیوں ہی سے بس جوڑ دو
ایک دِن موت آ کر رہے گی ضرور
اس کو تم مجرمو! کچھ نہ سمجھنا دُور[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...شُعَبُ الْاِیمان، باب: فی الزہد و قصر الامل، جلد: 7، صفحہ: 408 ملتقطاً۔
2...معجمِ کبیر، جلد: 4، صفحہ: 391، حدیث: 8099۔
3...وسائلِ بخشش، صفحہ: 654 ملتقطاً۔

ڈرو...!!پلٹنے کے دِن سے

پارہ:3،سورۂ بقرہ،آیت:281میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَى اللّٰهِ ﱏ	ترجمۂ کنزُالعِرفان:اور اس دن سے ڈرو جس میں
(پارہ:3،سورۂ بقرہ:281)	تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ایک قول کے مُطابق اس آیتِ کریمہ کا معنٰی ہے:اے ایمان والو!ڈرو اُس دِن سے جب تم اس دُنیا کو چھوڑ کر سَفَرِ آخرت پر روانہ ہو جاؤ گے۔[1]

آہ!وہ دِن جب مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں گے،بدن سے رُوح کھینچ لی جائے گی،مسجِدوں میں اِعْلان کر دیا جائے گا:فُلاں بِن فُلاں قضائے اِلٰہی سے انتقال کر گیا۔ آہ!پھر جلد ہی غَسَّال(غُسل دینے والے)کو بلا لیا جائے گا،غسل دے کر کفن پہنا دیا جائے گا،پھر...!!دیکھتے ہی دیکھتے ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا۔اے ایمان والو!ڈرو...! اس دِن سے ڈرو...!!

ہے یہاں سے تجھ کو جانا ایک دن	قبر میں ہو گا ٹھکانا ایک دن
منہ خدا کو ہے دِکھانا ایک دن	اب نہ غفلت میں گنوانا ایک دن
ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے	کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سب کو دیکھتے ہیں

امام جلال الدین سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام روزانہ ہر گھر میں 5 مرتبہ اور ایک روایت کے مطابق 7 مرتبہ تشریف لاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ

1...تفسیر صراط الجنان،پارہ:3،سورۂ بقرہ،زیرِ آیت:281،جلد:1،صفحہ:419 مفہوماً۔

یہاں کوئی ایسا تو نہیں جس کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔ (1)

حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: دِن رات کے 24 گھنٹوں میں سے کوئی گھنٹہ ایسا نہیں جس میں ہر جاندار کے سر پر ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کھڑے نہ ہوں، اگر حکم ہو تو اس کی رُوح قبض کر لیتے ہیں، ورنہ واپس لوٹ جاتے ہیں۔ (2)

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیسی عبرت کی بات ہے، ہم غفلت میں پڑتے ہیں، فضولیات میں پڑے رہتے ہیں، گُناہوں میں مَشْغُول رہتے ہیں، دُوسری طرف لذّتوں کو مٹا دینے والے حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام ہر وقت ہماری تاک میں ہیں، یعنی ہم موت سے غافِل، اس دُنیا کی عارِضی و فانی زِندگی (*Temporary Life*) پر مطمئن ہیں جبکہ موت ہر وقت ہمارے سَر پر کھڑی ہے۔

کتنی بے اعتبار ہے دُنیا
موت کا انتظار ہے دُنیا
گرچہ ظاہِر میں صُورتِ گل
پر حقیقت میں خار ہے دُنیا
ایک جھونکے میں ادھر سے ہے اُدھر
چار دِن کی بہار ہے دُنیا
زندگی نام رکھ دیا کس نے
موت کا انتظار ہے دنیا

تُو ہنس رہا ہے جبکہ...!!

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام بندوں کے چہروں کو روزانہ 70 بار دیکھتے

---

1 ...شرح الصدور، الباب الثالث عشر باب ماجاء فی ملک الموت واعوانہ، صفحہ: 43 ملتقطًا۔

2 ...حلیۃ الاولیاء، ثابت البنانی، جلد: 2، صفحہ: 370، رقم: 2604۔

ہیں، جب کوئی ایسا بندہ ہنس رہا ہو جس کی رُوح قبض کرنے انہیں بھیجا گیا ہو تو وہ کہتے ہیں: کتنے تعجب کی بات ہے، مجھے اس کی رُوح قبض کرنے بھیجا گیا ہے اور یہ ہنس رہا ہے۔[1]

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے | کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے
یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے | بن تُو مت انجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی | عاقِل و نادان آخر موت ہے

تم میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام روزانہ ہر گھر میں 3 مرتبہ تشریف لاتے ہیں، اگر ان میں سے کسی کا آخری وقت آگیا ہو تو اس کی رُوح قبض فرمالیتے ہیں۔ گھر میں کہرام مچ جاتا ہے، اَہْلِ خانہ رونا دھونا شروع کر دیتے ہیں، اس وقت حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر فرماتے ہیں: اے لوگو! میں نے تمہارا کوئی قصور نہیں کیا، مجھے تو اللہ پاک کی طرف سے حکم دیا گیا ہے، میں نے تمہارا رِزق نہیں کھایا، نہ تمہاری زِندگی کم کی، نہ وقت سے پہلے رُوح نکالی، بے شک میں تمہاری طرف پھر آؤں گا، پھر آؤں گا، پھر آؤں گا یہاں تک کہ تم میں سے کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔[2]

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے | بَن تُو مت انجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی | عاقِل و نادان آخر موت ہے
بارہا عِلْمی تجھے سمجھا چکے | مان یا مت مان آخر موت ہے

1 ... مسندِ فردوس، جلد:1، صفحہ:233، حدیث:894۔
2 ... احیاءِ علوم الدین، کتاب ذکر الموت، الباب الثالث فی سکرات الموت... الخ، جلد:4، صفحہ:567۔

تم سے مُردوں میں اِضافہ ہو گا

صحابیِٔ رسول حضرت مُعَاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس ایک نیزہ ہے، جو مشرق و مغرب کے درمیان ہر جگہ پہنچتا ہے، جب کسی کی زندگی ختم ہو جاتی ہے تو آپ وہ نیزہ اس کے سَر پر مار کر فرماتے ہیں: اب تم سے مُردوں کے لشکر میں اِضَافہ ہو گا۔(1)

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی
جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اَجَل بھی
بس اب اپنے اِس جہل سے تُو نکل بھی
یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

ملکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی مختلف شکلیں

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام اپنی ذِمَّہ داری سے ذَرَّہ برابر کوتاہی نہیں کرتے، جو انہیں حکم ہوتا ہے وہی کرتے ہیں۔ کاش! ہمیں بھی اس طرح موت کی یاد، موت کی تیاری کرنا نصیب ہو جائے، یقین مانئے! جان دینا، موت کو گلے سے لگانا آسان نہیں، بہت مشکل کام ہے، آہ! ہم سب کو اس مشکل سے گزرنا ہی ہو گا، کسی صُورت اس سے چھٹکارا نہیں مل سکتا۔ صحابیِٔ رسول حضرت اِبْنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما فرماتے ہیں: جب اللہ پاک نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنا خلیل بنایا تو حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام انہیں اس بات کی خوشخبری (Good News) دینے حاضِر ہوئے، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: اے ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام! مجھے دکھاؤ کہ تم کافروں

1 ...کتاب العظمة، باب صفة ملك الموت، صفحہ:168، حدیث:474۔

کی روحیں کس طرح قبض کرتے ہو؟ ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: آپ اپنا رخ پھیر لیجئے! جب (کچھ دیر بعد) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پلٹ کر ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف دیکھا تو وہ سیاہ رنگ کے آدمی کی شکل میں تھے، ان کا سر آسمان تک پہنچ رہا تھا، ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے اوران کے جسم کا ہر بال ایک انسان کی صورت میں تھا جس کے منہ اور کانوں سے آگ کے شعلے (**Fire Flames**) نکل رہے تھے۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بے ہوش ہو گئے۔ کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اے ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام! اگر کافر کو آپ کی یہ صورت دیکھنے کے علاوہ کوئی اور غم یا آزمائش نہ بھی پہنچے تو یہی اس کے لئے کافی ہے۔ اب مجھے دکھاؤ کہ تم مومن کی روح کس طرح قبض کرتے ہو؟ حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے پھر چہرہ دوسری طرف کرنے کا عرض کیا، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے رُخ مبارک پھیرا، تھوڑی دَیر کے بعد واپس مُڑے تو کیا دیکھتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سفید کپڑے پہنے انتہائی خوبصُورت نوجوان کی شکل میں موجود ہیں۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اگر مومن اپنی موت کے وقت آپ کی اس صورت کے علاوہ کوئی اور چیز نہ بھی دیکھ سکے تو یہی اس کے لئے کافی ہے۔ (1)

مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی 4 شکلیں

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کی 4 مختلف شکلیں ہیں: (1): ایک وہ شکل کہ اس میں آپ کے چہرے (**Face**) سے

---

(1) ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، ملک الموت واعوانہ، جلد: 5، صفحہ: 467، حدیث: 242 ملتقطا۔

آگ (Fire) کے شعلے اُٹھ رہے ہوتے ہیں (2): دوسری شکل بالکل سیاہ ہے (3): تیسری شکل بہت سخت اور ناپسندیدہ (4): اور چوتھی شکل انتہائی چمکدار (Shiny) اور نورانی۔

جب کافِر کی رُوح قبض کرنی ہو تو حضرت مَلَک الموت عَلَیْہِ السَّلَام پہلی شکل میں آتے ہیں، اس وقت آپ کے چہرے سے آگ کے شعلے اُٹھ رہے ہوتے ہیں، جب کسی گمراہ، بدمذہب کی رُوح قبض کرنی ہو تو انتہائی سیاہ چہرے کے ساتھ تشریف لاتے ہیں، جب گُناہ گار کی رُوح قبض کرنی ہو تو بہت سخت اور ناپسندیدہ شکل میں آتے ہیں اور جب توبہ کرنے والے (نیک لوگوں) کی رُوح قبض کرنی ہو تو نُورانی چہرے کے ساتھ تشریف لاتے ہیں۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! ان روایات سے معلوم ہوا؛ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام ہر ایک کی رُوح ایک ہی انداز سے قبض نہیں فرماتے بلکہ فرد کے مُطابق انداز بھی مختلف (Different) ہوتا ہے۔ نیک لوگوں کے پاس آنے کا انداز اور ہوتا ہے، گنہگاروں کے پاس آنے کا انداز اور ہوتا ہے اور جب کسی کافِر کی رُوح قبض کرنی ہو تو انتہائی خوفناک طریقے سے کرتے ہیں۔ کاش! جب ہماری رُوح نکلنے کا وقت آئے تو اللہ پاک کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جلوہ نصیب ہو جائے، ایسا ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رُوح نکلنے میں آسانی مل جائے گی، ورنہ اگر گُناہوں کی سزا مِل گئی اور ہمارے دِن رات کے گُناہوں کے سبب حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام خوفناک شکل و صُورت میں رُوح نکالنے تشریف لے آئے تو یقین مانیئے! مُعَاملہ سخت دُشوار ہو جائے گا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (نزع کے وقت حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام اگر خوفناک صُورت میں تشریف لے

---

1 ... سُلْوَۃُ الْعَارِفِین، باب ذکر ملک الموت، جلد:2، صفحہ:212۔

آئیں تو) مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھنا ہی ہزار تلوار کے صدمے سے بڑھ کر ہے۔

گر ترے پیارے کا جلوہ نہ رہا پیشِ نظر | سختیاں نزع کی کیوں کر میں سہوں گا یاربّ
نَزْع کے وَقْت مجھے جَلْوَہِ محبوب دِکھا | تیرا کیا جائے گا میں شاد مَروں گا یارَبّ[1]

نَزْع کے دُشوار و پُر خار لمحے

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچّی (**True/Real**) ہے، نزع کے وقت ایک طرف تو صدمے ہزار ہوتے ہیں: دُنیا چُھوٹنے کا صدمہ، ماں باپ (**Parents**)، بہن بھائیوں، عزیز رشتے داروں (**Relatives**) سے جُدائی کا صَدْمہ، مستقبل (**Future**) کے لئے سوچے گئے خواب ادھورے رہ جانے کا صدمہ، پچھلے گُناہوں پر شرمندگی کا صدمہ، ایسے بیسیوں صدمے آدمی کو گھیر لیتے ہیں، اس کے ساتھ ہی اگر خدانخواستہ گُناہوں کی سزا بھی مِل گئی، حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سخت خوفناک صُورت میں تشریف لے آئے تو ذرا تَصَوُّر تو کیجئے! اس وقت ہم پر کیا گزرے گی...؟ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کا سامنا کیسے کر پائیں گے۔

لیکن افسوس! بات یہاں بھی پُوری نہیں ہوجاتی، اس کے ساتھ ساتھ نزع کی تکلیفیں بھی ہیں۔ حضرت امام حسن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غیبوں پر خبردار، سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللهُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے موت کی تکالیف اور اس کے حلق میں اٹک جانے کا ذِکْر کرتے ہوئے فرمایا: یہ تکلیف تلوار کے 300 وار کے برابر ہے۔[2] ایک حدیثِ پاک میں ہے: آسان

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 166۔

2 ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، الخوف من الله، جلد: 5، صفحہ: 453، حدیث: 192۔

ترین موت رُوئی میں پھنسی ہوئی کانٹے دار ٹہنی کی طرح ہے، جب ایسی ٹہنی کو رُوئی سے نکالا جائے تو رُوئی کے گالے بھی اس کے ساتھ ضرور آئیں گے۔[1]

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: نزع کی تکلیف براہِ راست رُوح پر حملہ آور ہوتی ہے، پھر یہ تکلیف پورے بدن میں پھیل جاتی ہے، ہر ہر رگ سے، ہر ہر پٹھے (**Muscle**) سے، ہر ہر جوڑ (**Joint**) سے، ہر ہر بال کی جڑ (**Hair Root**) سے اور سَر سے پاؤں تک کھال کے ہر حصے سے رُوح کھینچ کر نکالی جاتی ہے، مت پوچھو کہ یہ کیسی سخت تکلیف ہے؟ بزرگوں نے تو یہاں تک فرمادیا کہ موت کی تکلیف تلوار کے وار سے، آرے کے چیرنے سے اور قینچی کے کاٹنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔[2] امام اَوزاعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ مرنے سے لے کر قیامت آنے تک مُرْدَہ موت کی تکلیف محسوس کرتا رہتا ہے۔[3] اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ پاک کی پناہ...!!

بوقتِ نزع آقا! ہو نہ جاؤں کہیں برباد
مرا اِیمان رکھ لینا سلامت یارسُولَ اللہ

شَدائد نَزْع کے کیسے سَہوں گا یارسولَ اللہ
اندھیری قبر میں کیسے رہوں گا یارسولَ اللہ

ترے رَبّ کی قسم! میں لائقِ نارِ جہنّم ہوں
بچا سکتی ہے بَس تیری شفاعت یارسُولَ اللہ

فَسادِ نفسِ ظالم سے بچالو از پئے شَیْخَین
کر و شیطان سے میری حفاظت یارسولَ اللہ[4]

آہ! نہ جانے اُس وقت ہمارا کیا بنے گا! موت لمحہ بہ لمحہ قریب آرہی ہے، قبر کی منزل

---

1 ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، الخوف من اللہ، جلد:5، صفحہ:453، حدیث:194۔

2 ...احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:511۔

3 ...احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:515۔

4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:328-332۔

کی جانب برابر آگے کُوچ جاری ہے، تصور کیجئے کہ ہم گویا بڑی احتیاط سے ایمان کو بحفاظت سینے سے چمٹائے ہوئے ہیں، ایک طرف نفسِ اَمّارہ ایمان پر جھپٹ رہا ہے، دوسری طرف شیطان چالیں بدل بدل کر وار کر رہا ہے، تیسری طرف بدمذہب ایمان پر ڈاکے ڈالنے میں مصروف ہیں تو چوتھی طرف سے دُنیا کی بے جا محبت ایمان کے در پے ہے! یعنی یُوں سمجھئے کہ کوئی ہاتھ مروڑ رہا ہے، کوئی ٹانگ کھینچ رہا ہے، کوئی مُکّے رسید کر رہا ہے، کوئی لاتیں اُچھال رہا ہے، ہر ایک پُورا زور لگا رہا ہے کہ کسی طرح ہم سے ایمان چھین لے، آہ! اس حالت میں ایمان کی دولت کو سلامت لے کر قبر میں کیسے داخِل ہوں گے...!![1]

راہ پُر خار ہے، کیا ہونا ہے؟ — پاؤں افگار ہے، کیا ہونا ہے؟
دُور جانا ہے رہا دِن تھوڑا — راہ دُشوار ہے کیا ہونا ہے؟
ہائے رے نیند مُسافر تیری — کُوچ تیار ہے، کیا ہونا ہے؟
ارے اَو مجرمِ بے پروا دیکھ — سَر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے؟[2]

وضاحت: آہ! آخرت کا وہ خطرناک سَفَر، نزع کی تکلیفیں، قبر کی سختیاں، میدانِ محشر کی ہولناکیاں، پُل صِراط کی دہشت...!! آہ بڑا کانٹوں بھرا راستہ ہے اور ہم گنہگار...!! آہ کیا بنے گا؟ سَفَر لمبا ہے، وقت تھوڑا رہ گیا ہے، راستہ بہت مشکل ہے، آہ! اے غافِل انسان...!! تیری غفلت! موت بَس آنے ہی کو ہے اور تُو غفلت میں ہے۔ ارے اَوْ بے پروا، اَوْ مُجْرِم! دیکھ تو موت کی تلوار ہر وقت سَر پر لٹک رہی ہے...!! کیا بنے گا؟

اللہ رَبُّ العالمین اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا صَدقہ ہم پر نزع کی کیفیات

---

1 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ: 10 بتغیر قلیل۔

2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 166۔

آسان فرمائے۔ کاش! جب آخری وقت ہو، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کرم فرماتے ہوئے اپنے گنہگار کے سِرہانے تشریف لے آئیں، کاش! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک جلوے دیکھتے ہوئے، دِیدار کے جام پیتے ہوئے بالکل نَرْمی کے ساتھ رُوح ایسے نکل جائے کہ پتا بھی نہ چلے۔

نزع میں آسانی کیسے ملے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ گنہگاروں کا حال ہے، البتہ جو نیک لوگ ہیں، کامِل اِیْمان والے ہیں، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں میں زِندگی گزارنے والے ہیں، حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام ان کے ساتھ بہت نرمی سے پیش آتے ہیں۔ چنانچہ معجمِ کبیر کی روایت ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو کھڑے دیکھا، فرمایا: اے ملکُ الموت! میرے صحابی کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آنا کیونکہ وہ مؤمن ہے۔ مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ خُوش رہیں اور آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، میں آپ پر اِیْمان لانے والے ہر شخص کے ساتھ نرمی اور شفقت (*Kindness*) سے پیش آتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا؛ جو کلمہ پڑھتے ہیں، محبوبِ دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی غُلامی کا دَم بھرتے ہیں، وہ خوش نصیب جو کامِل ایمان والے ہیں یعنی دِل میں اِیْمان بھی رکھتے ہیں اور اِیْمان کے تقاضوں پر بھی عَمَل کرتے ہیں

---

1 ... معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:102، حدیث:4075۔

مثلاً گُناہوں سے بھی بچتے ہیں، نمازیں بھی پڑھتے ہیں، دیگر نیک کام بھی کرتے ہیں، نزع کے وقت اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ان پر آسانی کی جائے گی۔

نمازیوں کی فضیلت

روایات میں ہے: مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام پانچوں نمازوں کے وقت لوگوں کو غور سے دیکھتے ہیں، پھر جب رُوح قبض کرنے آتے ہیں تو اگر آدمی 5 وقت کا پکّا نمازی ہو تو اس کے قریب ہو جاتے ہیں، شیطان اس سے دُور ہو جاتا ہے اور حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام خُود اسے کلمہ طیبہ کی تلقین فرماتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! نمازیوں کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!!

ہر عِبَادت سے برتر عِبَادت نماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ
رَبّ سے دِلوائے گی تم کو جنّت نماز
بھائیو! گر خُدا کی رضا چاہیئے
آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز
ہو گی دُنیا خراب، آخرت بھی خراب
بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے
بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا
بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
یاخُدا تجھ سے عطّار کی ہے دُعا
مصطفےٰ کی پڑھے پیاری اُمّت نماز[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:102، حدیث:4075۔

2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:22-23 ملتقطاً۔

نزع کے وقت آسانی دِلانے والے اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! اور بھی بہت سارے اَعْمال ہیں جو نزع کے وقت آسانی کا سبب بنتے ہیں۔ مثلاً ❁ جو درودِ پاک کی کثرت کرتا ہے، حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام نزع کے وقت اس پر آسانی فرماتے ہیں[1] ❁ جو مسواک شریف کی سُنّت پر عَمَل کرنے والا ہو، اس پر بھی نزع میں آسانی کی جاتی ہے[2] ❁ روایات کے مطابق جو باوُضُو رہتا ہے، موت کی سختی اس پر آسان کی جاتی ہے[3] ❁ اسی طرح والدَین کے ساتھ حُسْنِ سلوک کی برکت سے[4] ❁ صلہ رحمی کرنے (یعنی رشتے داروں کے ساتھ بھلائی) کی برکت سے[5] ❁ صدقۂ فطر ادا کرنے[6] ❁ راہِ خُدا میں صدقہ و خیرات کرتے رہنے[7] اور ❁ نیک اَعْمال کی برکت سے نزع کے وقت آسانی دِی جاتی ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو نزع میں، قبر میں، حشر میں آسانیاں نصیب فرمائے، کاش! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... سعادۃ الدارین، الباب الرابع فیماورد من لطائف المرائی...الخ، اللطیفۃ السادسۃ، صفحہ:124 ماخوذاً۔
2 ... حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، فصل فی سنن الوضو، صفحہ:69۔
3 ... وضو کا طریقہ، صفحہ:6۔
4 ... قُرّۃ العیون و مفرح القلب المحزون، الباب الاول فی عقوبۃ تارک الصلاۃ، صفحہ:2 ماخوذاً۔
5 ... قُرّۃ العیون و مفرح القلب المحزون، الباب الثامن فی عقوبۃ قاتل النفس...الخ، صفحہ:20 ماخوذاً۔
6 ... المبسوط للسرخسی، کتاب الزکاۃ، باب صدقۃ الفطر، جز:3، جلد:2، صفحہ:114۔
7 ... احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت، الباب الخامس فی کلام المحتضرین...الخ، جلد:4، صفحہ:585 ماخوذاً۔

12 دینی کاموں میں سے ایک کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں عملاً (**Practically**) حِصّہ لیجئے! دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک کام ہے: **فجر کے لئے جگانا۔**

نمازِ فجر کے لئے لوگوں کو جگانا آخری نبی، نبیِّ اُمّی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت ہے۔ **اَلحمدُ للہ!** دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول فجر کی نماز سے پہلے گلی گلی جا کر بلند آواز سے درود و سلام پڑھتے اور لوگوں کو بستر چھوڑ کر نمازِ فجر کے لئے چل پڑنے کی دعوت دیتے ہیں۔ آپ بھی اس دینی کام میں حِصّہ لیجئے، صبح جلدی اُٹھئے، اللہ پاک نصیب کرے تو نمازِ تہجد ادا کیجئے، ذِکر و درود کیجئے، اذانِ فجر کے بعد مدنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق لوگوں کو نمازِ فجر کے لئے جگایئے، اس عَمَل کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔

کلمہ پاک کا وِرد کرنے لگے

پنجاب، ضلع اوکاڑہ کے شہر دیپالپور کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میرے چچا محمد رفیق عطاری دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُرید تھے، لوگوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانا ان کا معمول تھا، صبح جلدی اُٹھ کر دُور دُور تک جاتے اور مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگایا کرتے تھے، اس عادت کی بنا پر سارے دیپالپور میں مشہور تھے، ایک مرتبہ فیصل آباد سے واپس گھر آرہے تھے، نمازِ عشاء کا وقت ہوا تو گاڑی روک کر نماز ادا کی اور دوبارہ سفر پر روانہ ہوئے،

گاڑی اپنی رفتار سے جارہی تھی، اچانک محمد رفیق عطاری نے بلند آواز سے کلمہ پڑھا اور فرمایا: سب کلمہ پڑھو، سبھی نے کلمہ پڑھا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اچانک گاڑی کو زور دار جھٹکا لگا اور گاڑی کھائی میں جا گری، سب لوگ معمولی زخمی ہوئے مگر محمد رفیق عطاری کو شدید زخم آئے، سخت تکلیف کے باوُجود ان کی زبان پر کلمہ شریف جاری تھا اور ماشَآءَ اللہ! قسمت دیکھئے! کلمہ پڑھتے پڑھتے ہی دُنیا سے رخصت ہوگئے۔

فضل و کرم جس پر بھی ہوا، لب پر مرتے دَم کلمہ | جاری ہوا، جنت میں گیا، لَآاِلٰہَ اِلَّااللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز (Prayer Times) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے آئی ، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل اپلی کیشن بنام اوقاتِ نماز (**Prayer Times**) جاری کی ہے ❁ اس اپلی کیشن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کئے جا سکتے ہیں ❁ اس کے علاوہ پانچوں نمازوں کے اوقات کے ماہانہ ٹائم ٹیبل ❁ اذکار (روحانی علاج) ❁ مدنی چینل ریڈیو ❁ نماز کے اوقات میں موبائل کو سائلنٹ (**Silent**) کرنے کی سہولت اور اسلامی کیلنڈر موجود ہے۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ

علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

کم کھانا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب بندہ کم کھاتا ہے، اس کا باطن نور سے بھر جاتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! کم کھانا سُنَّت ہے۔ ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے، ❁ آپ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، کبھی لگاتار 2 راتیں پیٹ بھر کر نہ کھایا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔

کھانے کی مِقْدار کے متعلق اَحْکام: ❁ بھوک رکھ کر کھانا سُنّت ہے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھالینا مُباح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔[3]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی بہارِ شریعت جلد:3، حِصّہ:16

---

1 ... تاریخِ مدینہ و دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... جامع صغیر، صفحہ:35، حدیث:469۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:374 ملخصاً۔

اور امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 91 صفحات کی کتاب 550 سنتیں اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ن ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

(1) ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(1)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک

---

1 ...اَفضلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔